صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 11 نومبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 11 نومبر 2016ء 10 صفر 1438 ہجری 11 نبوت 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 256

اللہ، فرشتوں اور مومنوں کا درود

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بھی اس پر درود اور خوب خوب سلام بھیجو۔ (الاحزاب:57)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ اگر حضرت مسیح موعود کے اخلاق ذاتی کا مطالعہ کیا جاوے تو خدا اور اس کے رسول کی محبت ایک نہایت نمایاں حصہ لئے ہوئے نظر آتی ہے۔ آپ کی ہر تقریر و تحریر ہر قول و فعل ہر حرکت و سکون اسی عشق و محبت کے جذبہ سے لبریز پائے جاتے ہیں۔ اور یہ عشق اس درجہ کمال کو پہنچا ہوا تھا کہ تاریخ عالم میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ دشمن کی ہر سختی کو آپ اس طرح برداشت کر جاتے تھے کہ گویا کچھ ہوا ہی نہیں اور اس کی طرف سے کسی قسم کی ایذا رسانی اور تکلیف دہی اور بدزبانی آپ کے اندر جوش وغیظ وغضب کی حرکت نہ پیدا کر سکتی تھی مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود کے خلاف ذرا سی بات بھی آپ کے خون میں وہ جوش اور ابال پیدا کر دیتی تھی کہ اس وقت آپ کے چہرہ پر جلال کی وجہ سے نظر نہ جم سکتی تھی۔ دشمن اور دوست، اپنے اور بیگانے سب اس بات پر متفق ہیں کہ جو عشق و محبت آپ کو سرور کائنات کی ذات والا صفات سے تھا اس کی نظیر کسی زمانہ میں کسی مسلمان میں نہیں پائی گئی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ کی زندگی کا ستون اور آپ کی روح کی غذا بس یہی محبت ہے۔ جس طرح ایک عمدہ قسم کے اسفنج کا ٹکڑہ جب پانی میں ڈال کر نکالا جاوے تو اس کا ہر رگ و ریشہ اور ہر خانہ و گوشہ پانی سے بھر پور نکلتا ہے اور اس کا کوئی حصہ ایسا نہیں رہتا کہ جس میں پانی کے سوا کوئی اور چیز ہو، اسی طرح ہر دیکھنے والے کو نظر آتا تھا کہ آپ کے جسم اور روح مبارک کا ہر ذرّہ عشق الٰہی اور عشق رسول سے ایسا بھر پور ہے کہ اس میں کسی اور چیز کی گنجائش نہیں۔

حضرت میاں عبداللہ صاحب سنوری بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ اوائل زمانہ میں حضرت صاحب قادیان کے شمال کی طرف سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ میں اور شیخ حامد علی ساتھ تھے۔ میرے دل میں خیال آیا کہ سنا ہوا ہے کہ یہ لوگ دل کی باتیں بتا دیتے ہیں۔ آؤ میں امتحان لوں۔ چنانچہ میں نے دل میں سوال رکھنے شروع کئے۔ اور حضرت صاحب انہی کے مطابق جواب دیتے گئے۔ یعنی جو سوال میں دل میں رکھتا تھا اسی کے مطابق بغیر میرے اظہار کے آپ تقریر فرمانے لگ جاتے تھے۔ چنانچہ چار پانچ دفعہ لگا تار اسی طرح ہوا اس کے بعد میں نے حضرت صاحب سے عرض کر دیا کہ میں نے یہ تجربہ کیا ہے۔ حضرت صاحب سن کر ناراض ہوئے اور فرمایا تم شکر کرو تم پر اللہ کا فضل ہو گیا۔ اللہ کے مرسل اور اولیاء غیب دان نہیں ہوتے آئندہ ایسا نہ کرنا۔

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب بیان کرتے ہیں کہ 1895ء میں مجھے تمام ماہ رمضان قادیان میں گزارنے کا اتفاق ہوا اور میں نے تمام مہینہ حضرت صاحب کے پیچھے نماز تہجد یعنی تراویح ادا کی۔ آپ کی یہ عادت تھی کہ وتر اوّل شب میں پڑھ لیتے تھے اور نماز تہجد آٹھ رکعت دو دو رکعت کر کے آخر شب میں ادا فرماتے تھے۔ جس میں آپ ہمیشہ پہلی رکعت میں آیت الکرسی تلاوت فرماتے تھے اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص کی قراءت فرماتے تھے اور رکوع اور سجود میں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اکثر پڑھتے تھے اور ایسی آواز سے پڑھتے تھے کہ آپ کی آواز میں سن سکتا تھا نیز آپ ہمیشہ سحری نماز تہجد کے بعد کھاتے تھے اور اس میں اتنی تاخیر فرماتے تھے کہ بعض دفعہ کھاتے کھاتے (نداء) ہو جاتی تھی اور آپ بعض اوقات (نداء) کے ختم ہونے تک کھانا کھاتے رہتے تھے۔

نمازیں نیکی کا بیج

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے، اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔''(۔) نمازیں نیکی کا بیج ہیں پس نیکی کے اس بیج کو ہمیں اپنے دلوں میں اس حفاظت سے لگانا ہوگا اور اس کی پرورش کرنی ہوگی کہ کوئی موسمی اثر اس کو ضائع نہ کر سکے۔ اگر ان نمازوں کی حفاظت نہ کی تو جس طرح کھیت کی جڑی بوٹیاں فصل کو دبا دیتی ہیں یہ بدیاں بھی پھر نیکیوں کو دبا دیں گی۔ پس ہمارا کام یہ ہے کہ اپنی نمازوں کی اس طرح حفاظت کریں اور انہیں مضبوط جڑوں پر قائم کر دیں کہ پھر یہ شجر سایہ دار بن کر، ایسا درخت بن کر جو سایہ دار بھی ہو اور پھل پھول بھی دیتا ہو، ہر برائی سے ہماری حفاظت کرے۔ پس پہلے نمازوں کے قیام کی کوشش ہوگی۔ پھر نمازیں ہمیں نیکیوں پر قائم کرنے کا ذریعہ بنیں گی۔ اور حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی کی شناخت یہی بتائی ہے''۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت ڈاکٹرز

فضل عمر ہسپتال میں درج ذیل آسامیوں کیلئے فوری ضرورت ہے۔

☆ گائنی سپیشلسٹ (لیڈی ڈاکٹر)

☆ پیڈز رجسٹرار

ڈاکٹر صاحبان سادہ کاغذ پر ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ کو درخواست اپنے حلقہ کے صدر صاحب یا امیر صاحب جماعت سے تصدیق کے ساتھ دے سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

فون نمبر: 047-6215646

موبائل: 0346-7244340

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

فیض احمد فیض کے چند منتخب اشعار

رات یوں دل میں تیری کھوئی ہوئی یاد آئی
جیسے ویرانے میں چپکے سے بہار آ جائے
جیسے صحراؤں میں ہولے سے چلے بادِ نسیم
جیسے بیمار کو بے وجہ قرار آ جائے

دل رہین غم جہاں ہے آج
ہر نفس تشنہ فغاں ہے آج
سخت ویراں ہے محفل ہستی
اے غم دوست تو کہاں ہے آج

تو ہے اور اک تغافل پیہم
میں ہوں اور انتظار بے انداز

وقف حرمان و یاس رہتا ہے
دل ہے، اکثر اداس رہتا ہے
تم تو غم دے کے بھول جاتے ہو
مجھ کو احساں کا پاس رہتا ہے

اک تری دید چھن گئی مجھ سے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں باقی

اور بھی دکھ ہیں زمانے میں محبت کے سوا
راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سوا

ویراں ہے میکدہ، خم و ساغر اداس ہیں
تم کیا گئے کہ رُوٹھ گئے دن بہار کے

یہ عہد ترک محبت ہے، کس لئے آخر
سکونِ قلب ادھر بھی نہیں اُدھر بھی نہیں

پھر کوئی آیا دل زار نہیں کوئی نہیں
راہرو ہو گا، کہیں اور چلا جائے گا
اپنے بے خواب کواڑوں کو مقفل کر لو
اب یہاں کوئی نہیں، کوئی نہیں آئے گا

وہ مرے ہو کے بھی مرے نہ ہوئے
ان کو اپنا بنا کے دیکھ لیا

زندگی کیا کسی مفلس کی قبا ہے جس میں
ہر گھڑی درد کے پیوند لگے جاتے ہیں

متاع لوح و قلم چھن گئی تو کیا غم ہے
کہ خون دل میں ڈبو لی ہیں انگلیاں میں نے
زباں پہ مہر لگی ہے تو کیا، کہ رکھ دی ہے
ہر ایک حلقہ زنجیر میں زباں میں نے

یہ داغ داغ اُجالا، یہ شب گزیدہ سحر
وہ انتظار تھا جس کا، یہ وہ سحر تو نہیں

ہم پرورش لوح و قلم کرتے رہیں گے
جو دِل پہ گزرتی ہے رقم کرتے رہیں گے

تم آئے ہو نہ شب انتظار گزری ہے
تلاش میں ہے سحر، بار بار گزری ہے
وہ بات سارے فسانے میں جس کا ذکر نہ تھا
وہ بات ان کو بہت ناگوار گزری ہے

اے خاک نشینو اُٹھ بیٹھو، وہ وقت قریب آ پہنچا ہے
جب تخت گرائے جائیں، جب تاج اچھالے جائیں گے
اب ٹوٹ گریں گی زنجیریں، اب زندانوں کی خیر نہیں
جو دریا جھوم کے اٹھے ہیں، تنکوں سے نہ ٹالے جائیں گے

رنگ پیراہن کا، خوشبو زلف لہرانے کا نام
موسم گل ہے تمہارے بام پر آنے کا نام
پھر نظر میں پھول مہکے، دل میں پھر شمعیں جلیں
پھر تصور نے لیا اس بزم میں جانے کا نام

روشن کہیں بہار کے امکاں ہوئے تو ہیں
گلشن میں چاک چند گریباں ہوئے تو ہیں

نثار میں تیری گلیوں کے اے وطن کہ جہاں
چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اٹھا کے چلے
جو کوئی چاہنے والا طواف کو نکلے
نظر چرا کے چلے، جسم و جاں بچا کے چلے

گلوں میں رنگ بھرے بادِ نو بہار چلے
چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے
جو ہم پہ گزری سو گزری مگر شب ہجراں
ہمارے اشک تری عاقبت سنوار چلے

(انتخاب از نسخہ ھائے وفا۔ عبدالصمد قریشی)

13

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

حضور انور کا انٹرویو، تقریب آمین، فیملی ملاقاتیں، میڈیا کوریج اور نماز جنازہ حاضر و غائب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

18۔ اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت النصیر آٹوا میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایت سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر بیت النصیر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

میڈیا گروپس، Metroland Media کی نمائندہ جرنلسٹ Bayer Dodge حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لینے کے لئے آئی ہوئی تھی۔

حضور انور کا انٹرویو

ملاقاتوں کے دوران بارہ بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک دوسرے کمرہ میں انٹرویو کے لئے تشریف لائے۔

جرنلسٹ برائیر ڈاج (Bryer Dodge) نے عرض کیا:

میں اس علاقہ میں (New Orleans Paper) کی طرف سے کام کرتی ہوں اور ٹورانٹو سٹار کی نمائندگی کر رہی ہوں۔ میں سمجھتی ہوں کہ یہ وقت آپ کے لئے بہت دلچسپ ہے۔ آپ کے لئے بھی اور آپ کی جماعت کے لئے بھی کیونکہ کل آپ Parliament Hill میں تھے۔ آپ کی پرائم منسٹر صاحب کے ساتھ کیا باتیں ہوئیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا:

دنیا کے حالات سے متعلق مشترکہ نکات پر بات چیت ہوئی۔ یہ بات ہوئی کہ ہم کیسے حالات کا سامنا کر سکتے ہیں۔ دنیا ایک Crisis سے گزر رہی ہے اور یہ نہیں کہا جا سکتا کہ کینیڈا پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اب جو بھی ہوگا اس کا سب پر اثر ہوگا کیونکہ دنیا ایک Global Village بن چکی ہے۔ کوئی بات کہیں پر بھی ہو سب پر اس کا اثر پڑے گا۔ سوال یہ ہے کہ ہم Syrian Crisis اور Refugees Crisis کے مسائل کا کیسے حل نکالیں۔ دنیا کو بعض مشترکہ مسائل کا سامنا ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا۔ کینیڈا میں Refugees کے متعلق کوئی بات ہوئی؟ اس بارہ میں بات ہوئی کہ کینیڈا اس مسئلہ کو کیسے حل کر رہا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا:

کینیڈا کی گورنمنٹ پہلے سے ہی اچھا کام کر رہی ہے اور پناہ گزینوں کو جگہ دے رہی ہے اور کینیڈا کے لوگ پناہ گزینوں کے ساتھ اچھا تعاون کرتے ہیں۔ اس لئے اس بارہ میں مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: بعض لوگ اس تشویش کا اظہار کرتے ہیں کہ کینیڈا کی گورنمنٹ Radicalisation کو روکنے کے لئے اچھے اقدام نہیں کر رہی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا:

تمام حکومتوں اور کینیڈا کی حکومت کو ایسے اقدام کرنے چاہئیں جن سے Radicalisation کا خاتمہ ہو۔ آپ کو مجھ سے بہتر پتا ہے کہ کینیڈا کی حکومت اس پر عمل کر رہی ہے یا نہیں۔ کل کی ملاقات سے مجھے تاثر ملا ہے کہ گورنمنٹ کو بہت زیادہ احساس ہے کہ Radicalisation کو روکنا چاہئے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ کا کیا خیال ہے کہ سب سے ضروری کام کون سا ہے جس سے Radicalisation کو ختم کیا جا سکے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا:

تمام بڑی حکومتوں کا ایک گروپ ہے۔ ان کی یو این جنرل اسمبلی میں ایک آواز ہے۔ کینیڈا G-8 ممالک کا بھی حصہ ہے۔ ان سب کی ایک اکٹھی کوشش ہونی چاہئے۔ اس لئے میں ہمیشہ کہتا ہوں اور کل بھی میں نے اشارۃً اپنے خطاب میں کہا تھا کہ گورنمنٹ کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے اور Radicalisation کو ختم کرنے کے لئے اقدام کرنے چاہئیں۔ مثلاً یو کے میں مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد ہے جو مولویوں کے زیر اثر ہے۔ وہاں میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ گورنمنٹ کو ان کے مدرسوں، سکولوں اور مساجد پر جہاں خطبات دیئے جاتے ہیں گہری نظر رکھنی چاہئے۔ انٹرنیٹ کا بھی ایک کردار ہے۔ اس کو بھی مانیٹر کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ بھی بہت سے اقدام ہیں جو اٹھانے چاہئیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا۔ اس وقت امریکہ کے ایک Presidential Candidate نے بعض ایسے اقدام تجویز کئے ہیں جو بہت سخت ہیں۔ آپ کا اس بارہ میں کیا خیال ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا:

لگتا ہے کہ آپ کی رائے میں وہ بھی Radical ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا۔ Radical لفظ کے معنی اور اس کی تجاویز کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ واقعتاً Radical ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا:

جس طرح وہ اپنی Campaign چلا رہا ہے لگتا ہے کہ وہ پریذیڈنٹ نہیں بننا چاہتا۔ اگر وہ امریکہ کا پریذیڈنٹ بن جاتا ہے تو امریکہ میں بہت سے Ethnic گروہ ہیں۔ افریقن امریکن کی لاکھوں میں تعداد ہے۔ اسی طرح مسلمان بھی ہیں۔ اگر وہ یہ کہتا ہے کہ وہ افریقن کے ساتھ ایسا سلوک کرے گا اور مسلمانوں کے ساتھ بھی اور ایشیا کے لوگوں کے ساتھ بھی تو یہ فضول بات ہے۔ اگر وہ واقعتاً جیت جاتا ہے میرا نہیں خیال کہ وہ سب کچھ کرے گا جو وہ کہتا ہے اور نہ ہی اپنی بیان شدہ پالیسیوں پر عمل کرے گا۔ کیونکہ اس کو ایک پارٹی کی حمایت ہے اور پارٹیوں کی اپنی Manifesto ہوتی ہے جس پر عمل کرنا لازمی ہوتا ہے۔ میرا نہیں خیال کہ وہ سب کچھ کرے گا جو وہ کہہ رہا ہے۔ ہاں جو وہ کر رہا ہے وہ صرف الیکشن جیتنے کی ترکیب ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا۔ اس کے بعض اعمال سے نفرت اور دقیانوسی تصورات پھیل رہے ہیں۔ غیر......لوگوں کو آپ اس بارہ میں کیا نصیحت کرتے ہیں۔ خاص طور پر کینیڈا اور امریکہ کے لوگوں کو کیا نصیحت کرتے ہیں؟ وہ اپنے مسلمان دوستوں سے کیسا رویہ اختیار کریں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا:

اگر ایک مسلمان اچھا شہری ہے تو انہیں ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہئے۔ یہی اصل بات ہے۔ چونکہ وہ دونوں ایک ہی ملک کے شہری ہیں تو انہیں امن کے ساتھ رہنا چاہئے۔ کہا جاتا ہے کہ مسلمان اپنے ملک کے وفادار نہیں اور اس معاشرے سے ہم آہنگ نہیں ہوتے۔ یہ سچی بات نہیں ہے۔ کیونکہ اگر وہ وفاداری نہیں کر رہے تو یہ ان کا اپنا عمل ہے۔ (دین) کی تعلیم نہیں ہے۔ (دین) کی تعلیم تو یہ ہے کہ اپنے وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ جیسے آپ اپنے خالق کا حق ادا کرتے ہیں اسی طرح مخلوق کا بھی حق ادا کرنا چاہئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے ہم وطن کی عزت کریں۔ اگر یہ ہو تو پھر کوئی نفرت باقی نہیں رہے گی اور نہ ہی کوئی اور مسئلہ پیدا ہوگا۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: آپ نے انٹرنیٹ کے بارہ میں ذکر کیا۔ لیکن وہ ایک فائدہ مند چیز بھی ہے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کی جماعت نئی ایجادات کو نوجوان ...... کے فائدے کے لئے استعمال کر سکتی ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا:

ہمیں تو صرف احمدی نوجوانوں کی فکر ہے۔ ہم Radicalised نہیں ہو رہے باوجود اس کے کہ ہمارے نوجوان انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔ ان کے پاس بھی انٹرنیٹ کی Access ہوتی ہے۔ لیکن اس میں سے بری چیزیں لینے کی بجائے وہ اس سے سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے بہت سے فائدے بھی ہیں۔ اگر طلباء کو سکھایا جائے اور والدین مانیٹر کریں تو پھر انٹرنیٹ کے ذریعہ کوئی Radicalisation نہ ہو اور حکومتوں کو بھی بعض اقدام کرنے چاہئیں۔ مجھے نہیں پتہ کہ آپ کی آزادی پر اثر پڑتا ہے یا نہیں لیکن انٹرنیٹ بعض حالات میں مانیٹر ہونا چاہئے۔ لیکن بعض صورتوں میں انٹرنیٹ کی کمپنیاں کبھی بھی کسی شخص کے ذاتی اکاؤنٹ میں مداخلت کی اجازت نہیں دیتیں۔ لیکن ملک کے فائدہ کے لئے ان کو یہ کرنا چاہئے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا۔ کینیڈا کے رہائشیوں کے لئے آپ کا کیا پیغام ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا:

احمدیوں کا یہی پیغام ہے کہ ہم قانون کی پابندی کرنے والے لوگ ہیں۔ ہم تو ہمیشہ اس بات کو مانتے ہیں جس کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں کہ اپنے وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔ یہی پیغام میں ہمیشہ سے دیتا آیا ہوں۔ ہمارے بچوں کو شروع سے یہی سکھایا جاتا ہے کہ تم نے قانون کی پابندی کرنے والا بننا ہے، تم نے ملک کا وفادار بننا ہے اور تم نے ملک میں رہتے ہوئے معاشرے کا حصہ بننا ہے۔ بچوں کے علاوہ بڑوں کو بھی یہی سبق دیا جاتا ہے۔ خاص طور پر جو یہاں ہجرت کر کے آتے ہیں۔ لہٰذا یہاں جو احمدی مہاجرین ہیں وہ بھی اچھی طرح معاشرے میں ہم آہنگی اختیار کر چکے ہیں اور جب کوئی معاشرے کا حصہ بن جائے پھر وہ اپنے آپ کو اجنبی محسوس نہیں کرتا۔ جیسے میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ جب آپ قانون کی پابندی کرنے والے ہوں گے تب آپ کو ملک کے تمام قوانین پر عمل کرنا ہوگا۔

یہ انٹرویو بارہ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں دوبارہ فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں 24 خاندانوں کے 112 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

آٹوا (Ottawa) کی مقامی جماعت کے علاوہ مانٹریال (Montreal) سے بھی بعض فیملیز 200 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ ان سبھی نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر پندرہ منٹ پر ختم ہوا۔ بعدازاں مکرم عابد وحید خان صاحب انچارج پریس اینڈ میڈیا آفس نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔

بعدازاں تصاویر کا پروگرام ہوا۔ لوکل مجالس عاملہ، خدام الاحمدیہ اور انصاراللہ کی مجلس عاملہ اور دیگر کارکنان نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

اس کے بعد سوا دو بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النصیر کے بیرونی احاطہ اور قطعہ زمین کا معائنہ فرمایا اور باقاعدہ بیت کی تعمیر کی پلاننگ کے لئے جگہ کا جائزہ لیا۔ اس دوران حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لنگرخانہ میں بھی تشریف لے گئے اور کھانے کے انتظام کا معائنہ فرمایا۔

اب پروگرام کے مطابق یہاں بیت النصیر سے رہائش گاہ کے لئے روانگی تھی اور پھر وہاں سے آگے واپس ٹورانٹو کے لئے روانگی تھی۔

تمام احباب جماعت مردوزن، بچے بچیاں، جوان بوڑھے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے بیرونی احاطہ میں جمع تھے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور یہاں سے رہائش گاہ کے لئے روانگی ہوئی۔ دو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

ٹورانٹو روانگی

اب پروگرام کے مطابق یہاں سے ٹورانٹو، Peace Village کے لئے روانگی تھی۔

چار بجکر بیس منٹ پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ مانٹریال (Montreal) سے خدام کی ایک ٹیم سیکیورٹی ڈیوٹی کے لئے آٹوا (Ottawa) آئی تھی۔ ان سبھی خدام کو حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شرف مصافحہ بخشا۔

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور قافلہ ٹورانٹو کے لئے روانہ ہوا۔

آٹوا (Ottawa) سے احمدیہ پیس ولیج (Maple) کا فاصلہ 495 کلومیٹر ہے۔ پروگرام کے مطابق راستہ میں Kingston شہر میں کچھ دیر کے لئے رک کر نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی اور ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔

مقامی جماعت نے یہ انتظام Travelodge ہوٹل کے ایک ہال میں کیا تھا۔

210 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد سات بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہاں تشریف آوری ہوئی۔ سات بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ بعدازاں یہاں سے آگے سفر جاری رہا اور مزید 285 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد رات دس بجکر چالیس منٹ پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پیس ولیج (Peace Village) تشریف آوری ہوئی۔

جونہی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی احمدیہ ایونیو سے گزرتے ہوئے بشیر سٹریٹ میں داخل ہوئی تو اپنے پیارے آقا کی آمد کے منتظر ہزاروں افراد جن میں مردوزن، بچے بچیاں شامل تھے نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور اپنے آقا کا بڑا والہانہ استقبال کیا۔ تین دن کے وقفہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پیس ولیج میں دوبارہ آمد پر ہر کوئی خوشی ومسرت سے معمور تھا۔ سبھی نے اپنے ہاتھ بلند کئے ہوئے تھے اور ہر طرف سے السلام علیکم حضور! کی آوازیں بلند ہورہی تھیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور پھر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

Parliament Hill میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے وزٹ کی بڑے وسیع پیمانہ پر کوریج ہوئی۔

حضورانور کے بارے میں

وزیراعظم کا ٹویٹ

وزیراعظم Justin Trudeau نے خود اپنے ٹویٹر اکاؤنٹ پر لکھا:

مجھے آج Ottawa میں احمدیہ جماعت کے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد سے مل کر خوشی ہوئی۔

#CaliphinCanada

اس Tweet کو 2750 لوگوں نے آگے Retweet کیا اور 3773 لوگوں نے اسے پسند کیا۔

میڈیا کوریج

کینیڈا کا سب سے بڑا اور سب سے زیادہ دیکھا جانے والا خبروں کا TV چینل CBC The National نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ وزیراعظم جسٹن ٹروڈو (Justin Trudeau) کی ہونے والی میٹنگ کی خبر دی۔ نیز کینیڈا کے سب سے زیادہ مشہور اور قابل جرنلسٹ Peter Mansbridge نے حضورانور کا جو انٹرویو لیا تھا اس کی جھلکیاں نشر کیں اور ساتھ بتایا کہ یہ انٹرویو اس ہفتہ کے دوران نشر کیا جائے گا۔ TV چینل کی اس خبر کو پانچ ملین افراد نے دیکھا۔

سوشل میڈیا (ٹویٹر، فیس بک) کے ذریعہ 4.5 ملین افراد تک حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے Parliament Hill کے دورے اور وزیراعظم کی حضورانور کے ساتھ ملاقات اور میٹنگ کی خبر پہنچی۔

ٹویٹر اور سوشل میڈیا کے ذریعہ وزیراعظم کے علاوہ وفاقی وزراء اور پارلیمنٹ کے ممبران نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات اور حضورانور کے پارلیمنٹ وزٹ کے بارہ میں خبر دی۔

کینیڈا کے سب سے زیادہ پڑھے جانے والے فرانسیسی اخبار Le Journal Montreal (جس کے قارئین کی تعداد چھ لاکھ سے زیادہ ہے) نے حضورانور کے پارلیمنٹ وزٹ کی خبر اس بات پر اعتراض کرتے ہوئے دی کہ ...... نے پارلیمنٹ میں نماز ادا کی اور خواتین ممبران پارلیمنٹ نے اپنے سروں کو کیوں ڈھانپا ہوا تھا۔ گو اس صحافی نے مخالفانہ طرز پر خبر دی لیکن اس مخالفت کے نتیجہ میں کینیڈا کی ایک بڑی فرانسیسی بولنے والی تعداد کو احمدیت کا پیغام پہنچا۔

اس صحافی نے اپنی خبر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ذکر (احمدیت) کے خلیفہ کے خطاب کے حوالہ سے کیا۔ نیز پارلیمنٹ کے ان ممبران کا ذکر کیا جنہوں نے اپنا سر ڈھانپا ہوا تھا اور اس صحافی نے ان ممبران سے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔

اسی دن پارلیمنٹ کی ممبر جوڈی سگرو (Judy Sgro) کے چیف آف سٹاف نے اس کا جواب دیا۔ جو اس اخبار نے اسی دن شائع بھی کیا۔

چیف آف سٹاف نے اس کے جواب میں لکھا کہ ان ممبران نے اپنی مرضی سے اپنا سر ڈھانپا تھا نہ کسی کے کہنے پر۔ کیونکہ احمدی مردوخواتین حضرات ہمیشہ باحیا رہتے ہیں اور پردہ کا لحاظ کرتے ہیں اس لئے جوڈی سگرو نے اپنی خوشی سے اپنا سر ڈھانپا۔

اس خبر اور پھر اس کے جواب کے ذریعہ کینیڈا کے سارے فرانسیسی صوبہ میں احمدیت کا پیغام پہنچا۔

19 اکتوبر 2016ء

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ حضورانور نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں پروگرام کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے حضورانور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں 52 خوش نصیب خاندانوں کے 255 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ان کے علاوہ 14 خواتین نے انفرادی طور پر علیحدہ علیحدہ ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

آج ملاقات کرنے والی یہ فیملیز کینیڈا کی مختلف جماعتوں Brampton، Abode of Peace، Maple، Vaughn، بیری، مالٹن، پیس ولیج اور ٹورانٹو سے آئی تھیں۔ اس کے علاوہ پاکستان، بنگلہ دیش اور شارجہ سے آنے والی بعض فیملیز اور احباب نے بھی اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

ان سبھی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضورانور نے طلباء اور طالبات کو ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے تین بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الاسلام میں تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سوا چھ بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج شام کے اس پروگرام میں 35 فیملیز کے 145 افراد نے ملاقات کی سعادت پائی۔ اس کے علاوہ 14 سنگل افراد نے بھی اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

آج ملاقات کرنے والی فیملیز میں شہدائے لاہور کی فیملیز بھی تھیں اور سیریا سے عرب مہاجرین کی فیملیز بھی تھیں۔ ہر ایک ان میں سے برکتیں سمیٹتے ہوئے باہر آیا۔ بیماروں نے اپنی شفایابی کے لئے دعائیں حاصل کیں۔ پریشانیوں اور مسائل میں گھرے ہوئے لوگوں نے اپنی تکالیف اور مشکلات دور ہونے کے لئے دعا کی درخواستیں کیں اور تسکین قلب پاکر مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ

باہر نکلے۔

طلباء اور طالبات نے اپنے امتحانات میں کامیابی کے لئے اپنے پیارے آقا سے دعائیں حاصل کیں۔ غرض ہر ایک نے اپنے آقا کی دعاؤں سے حصہ پایا اور ان کی پریشانیوں اور تکالیف اور مشکلات راحت وسکون اور اطمینان قلب میں بدل گئیں اور یہ بابرکت گھڑیاں انہیں ہمیشہ کے لئے سیراب کر گئیں۔

ان سبھی فیملیز نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر سے بیت الذکر جانے کے لئے روانہ ہوئے تو راستہ کے دونوں اطراف مرد و خواتین کے ہجوم نے والہانہ انداز میں اپنی فدائیت اور محبت کا اظہار کیا۔ خواتین جہاں پیارے آقا کے دیدار سے خود فیضیاب ہو رہی تھیں وہاں اپنے چھوٹے بچوں کو دونوں ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے اپنے آقا کا دیدار کروا رہی تھیں۔ سردی کے موسم میں یہ عشاق اپنے آقا کے دیدار کے لئے گھنٹہ گھنٹہ بلکہ اس سے زائد وقت کھڑے رہتے ہیں کہ نہ جانے کس وقت حضور انور کا اس راہ سے گزر ہو اور ہم خلیفۃ المسیح کے چہرہ کی ایک جھلک دیکھ سکیں۔

انتظار کرنے والوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو دور دور سے اپنے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ ان میں سے ایک عرب احمد درویش صاحب بھی ہیں جن کے گھر کا راستہ بذریعہ کار 40 منٹ ہے لیکن کار نہ ہونے کی وجہ سے یہ اکثر بس پر دو گھنٹے کا سفر کر کے آتے ہیں اور پھر اس جگہ پر اپنے آقا کے دیدار کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جہاں سے حضور انور کا گزر ہونا ہوتا ہے اور پھر جب حضور انور ان کے قریب سے گزرتے ہیں تو یہ اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ سکتے اور اکثر بے اختیار ہو کر بلند آواز سے کہتے ہیں، احبک یا (-) کہ اے (حضور) میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔

روزانہ چار گھنٹے کا سفر اور دو تین گھنٹے بیت کے ارد گرد گزارنے سے ان کا واحد مقصد خلیفہ وقت کی زیارت اور حضور کے پیچھے نماز ادا کرنا ہے۔

کسی زمانے میں ان کا تعلق سیریا کے بعض متشدد گروپس سے تھا ان کے بھائی عبداللہ درویش صاحب نے پہلے بیعت کی تو یہ اپنے بھائی کے سخت مخالف ہو گئے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے انہیں ہدایت دی تو احمدیت سے شدید مخالفت اور نفرت محبت میں بدل گئی۔ اکثر کہتے ہیں کہ نماز کی جو لذت خلیفہ وقت کی اقتداء میں نصیب ہوئی ہے۔ ایسی لذت مجھے پہلے کبھی کہیں بھی نہیں ملی۔

ان پروانوں میں ایک نوجوان میاں بیوی بھی ہیں جو ہر اس راہ پر آن کھڑے ہوتے ہیں جہاں سے خلیفہ وقت کا گزر ہونا ہوتا ہے۔ جب حضور انور تین دن کے لئے آٹوا تشریف لے گئے تو یہ جوڑا پروانوں کی طرح وہاں بھی جا پہنچا۔ جب ان سے بات ہوئی تو کہنے لگے کہ ہم دونوں مانٹریال سے قریباً 500 کلومیٹر کا سفر طے کر کے آئے ہیں اور ہم نے ایک ماہ کے لئے پیس ویلج میں ایک بیسمنٹ کرایہ پر لی ہے اور ہمارا مقصد صرف یہی ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ پیارے آقا کا دیدار کریں اور حضور کی اقتداء میں زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کریں۔

ان راہوں پر کھڑے ہونے والوں کے نیک جذبات، ان کے دلوں کی کیفیات اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اپنے محبوب آقا کو اپنے درمیان اپنے گلی کوچوں میں چلتا ہوا دیکھ کر ان لوگوں کے نصیب جاگ اٹھے ہیں۔ اللہ یہ سعادتیں اس بستی کے مکینوں کے لئے مبارک کرے۔ آمین

20۔ اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور کی خدمت میں روزانہ مرکز لندن اور دنیا کے دوسرے مختلف ممالک سے رپورٹس اور خطوط موصول ہوتے ہیں اور حضور انور ساتھ ساتھ ملاحظہ فرماتے ہیں اور ہدایات سے نوازتے ہیں۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے لئے تشریف لائے۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

نمازوں کی ادائیگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عبدالرحیم صاحب مرحوم کی نماز جنازہ حاضر اور نو مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

☆ مکرم عبدالرحیم صاحب نے 15 ؍اکتوبر 2016ء کو 53 سال کی عمر میں وفات پائی۔

مرحوم انتہائی ملنسار، غریب پرور اور دل موہ لینے والی شخصیت کے مالک تھے۔ اپنی اہلیہ سے ان کا سلوک بہت اعلیٰ تھا۔ جماعتی تحریکات پر باقاعدہ چندوں کے علاوہ مالی قربانی دل کھول کر کرتے۔ گردوں کی لمبی بیماری کے دوران نہایت صبر کا مظاہرہ کیا۔ خلافت سے اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔

درج ذیل احباب کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

☆ مکرم رانا منور احمد خان صاحب (کارکن دفتر وصیت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

27 ؍اگست 2016ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب کاٹھگڑھی سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے بیٹے اور حضرت چوہدری عبدالسلام صاحب کاٹھگڑھی کے پوتے تھے جنہوں نے 1903ء میں حضرت مسیح موعود کے سفر جہلم کے دوران لاہور میں دستی بیعت کی سعادت حاصل کی۔ مرحوم نے ملازمت کا آغاز تعلیم الاسلام کالج کی لائبریری سے کیا۔ پھر 50 سال دفتر وصیت میں انتہائی اخلاص سے خدمت کی توفیق پائی۔ آدھی رات کو بھی کسی موصی کی وفات کی خبر ملتی تو وصیت کی کارروائی کے لئے اسی وقت دفتر چلے جاتے تاکہ ورثاء کو اس معاملہ میں پریشان نہ ہونا پڑے۔ مرحوم نہایت سادہ مزاج، خوش اخلاق و ملنسار تھے۔ ہر ایک سے اچھا اور دوستانہ تعلق تھا۔ دفتر میں تمام کارکنان سے باہم محبت اور پیار کا تعلق تھا۔ وہ سبھی آپ کی عزت کیا کرتے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

☆ مکرم خالد احسان صاحب (آف لاہور)

14 ؍اگست 2016ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ 2001ء میں بیعت کی اور بہت جلد ایمان و اخلاص میں ترقی کی۔ مجلس انصار اللہ علاقہ لاہور میں بطور آڈیٹر اور نائب ناظم علاقہ خدمات بجالاتے رہے۔ اپنی اہلیہ کے ساتھ مل کر بچوں کو دینی تعلیم اور قرآن کریم سکھانے کی کلاسز لگاتے رہے۔ دعوت الی اللہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ خادم خلق انسان تھے۔ نہایت شریف النفس اور مرنجاں مرنج تھے۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔

☆ مکرمہ صادقہ ثریا صاحبہ (ربوہ)

10 جون 2016ء کو 80 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، مخلص اور تعاون کرنے والی خاتون تھیں۔ چندہ جات میں باقاعدہ تھیں۔ آپ مکرم لیاقت احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ منصوبہ بندی کمیٹی ربوہ کی والدہ تھیں۔

☆ مکرمہ بڈیا صاحبہ (مصطفیٰ آباد فیصل آباد)

سال 2013ء میں 81 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ انڈونیشیا سے آئی تھیں۔ جائیداد وغیرہ چچا نے چھین لی تھی۔ 1964ء میں فیصل آباد میں بیعت کی۔ نمازوں کی پابند، خلافت سے محبت رکھتی تھیں۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھایا کرتی تھیں۔ چندہ جات میں باقاعدہ تھیں۔

☆ مکرمہ مصباح النصر صاحبہ (اہلیہ مکرم نوید احمد باجوہ صاحب۔ ربوہ)

مرحومہ کا بچپن ہی سے جماعت کے ساتھ عمدہ تعلق تھا۔ ناصرات اور لجنہ اماء اللہ میں خدمت کی توفیق پاتی رہیں۔ دیندار، دعا گو، صابر و شاکر اور بہادر خاتون تھیں۔ مالی قربانی میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتی تھیں۔ مریم سکول ربوہ میں ٹیچر تھیں اور بیسٹ ٹیچر کے انعامات لیا کرتی تھیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔

☆ مکرم رشد المنان صاحب (ابن مکرم عبدالمنان شاد صاحب مرحوم یوکے)

26 ؍اگست 2016ء کو 47 سال کی عمر میں انگلستان میں وفات پا گئے۔ مرحوم اعلیٰ صفات کے مالک، خوش مزاج، غریبوں کے ہمدرد، رشتوں کو عزت دینے والے اور جوڑنے والے نیک انسان تھے۔ آپ جماعت سے گہری وابستگی رکھتے تھے۔ خلیفہ وقت کے ساتھ بڑا پیار اور عقیدت کا تعلق تھا۔ صدر صاحب جماعت کے ساتھ تعاون مثالی تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

☆ مکرمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالکریم صاحب مرحوم)

16 ستمبر 2016ء کو 74 سال کی عمر میں انگلستان میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ کا بچپن قادیان میں گزرا۔ تہجد گزار نیک خاتون تھیں۔ لمبا عرصہ کرونڈی میں بطور صدر لجنہ خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت سے غیر معمولی اور گہرا لگاؤ تھا۔ حضور انور کے خطبات اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس القرآن کی ریکارڈنگ بہت باقاعدگی سے سنتی تھیں۔ آپ کا زیادہ تر وقت تلاوت قرآن کریم اور جماعتی کتب ورسائل کے مطالعہ میں گزرتا۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر عبداللہ پاشا صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ کی والدہ تھیں۔

☆ مکرمہ آمنہ بی بی صاحبہ (آف لاہور)

گزشتہ دنوں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ نمازوں کی پابند، بہت نیک، پرہیزگار اور صابرہ وشاکرہ خاتون تھیں۔ خلافت سے انتہائی پیار اور اخلاص کا تعلق تھا۔ حضرت مسیح موعود اور خلافت کے لئے بہت غیرت رکھتی تھیں۔ آپ اپنے گاؤں 33 چک ضلع سرگودھا کی 30 سال صدر لجنہ رہیں اور انتہائی محنت اور اخلاص کے ساتھ اس ذمہ داری کو سرانجام دیتی رہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم امتیاز احمد شاہین صاحب مربی سلسلہ (جرمنی) کی نانی تھیں۔

☆ مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب (آف چک L9/128 ضلع ساہیوال۔ حال ربوہ)

3 ؍اگست کو 94 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے ساہیوال قیام کے دوران نائب امیر ضلع ساہیوال کے علاوہ مقامی جماعت کے صدر کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو اسیر راہ مولیٰ ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ آپ کچھ عرصہ سے ربوہ کے محلّہ بشیر آباد میں اپنے بیٹے مکرم انوار احمد انوار صاحب مربی سلسلہ کے پاس مقیم تھے۔ آپ کے ایک پوتے مکرم سلطان نصیر احمد صاحب بھی مربی سلسلہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 34 فیملیز کے 175 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

یہ فیملیز کینیڈا کی جماعتوں Durham، Scarborough، Peace Village، Rexdale، Abode of Peace، Milton، Bradford، Weston، Brentford، Toronto اور Richmond Hill سے آئی تھیں۔

یہ سبھی وہ فیملیز تھیں جو اپنے پیارے آقا سے اپنی زندگی میں پہلی بار مل رہی تھیں۔ ان میں شہدائے لاہور کی فیملیز بھی تھیں اور سیریا سے آنے والے مہاجرین کی فیملی بھی تھیں۔ ان سبھی نے اپنے پیارے آقا سے باتیں کیں اور آقا کے قرب میں چند لمحات گزارے ان کے دلوں کو تسکین ملی اور سینے برکتوں سے بھر گئے اور برسوں کی دیدار کی پیاس بجھی۔ ان سبھی نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر ختم ہوا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

تقریب آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 30 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی۔

عزیزم فاران احمد، حارث ابراہیم احمد، حاشر احمد خان، انتصار احمد، محمد صدیقی، رومان علی ملک، سلمان احمد، زیان ہادی، توفیق احمد، توحید احمد، یوسف کریم، زین احمد، سالک ہنجراء، ذیشان باسط مرزا، جذبہ شہزاد، ارسلان باجوہ، حسیب احمد، جاذب احمد، مختدا جوئیہ، فیض احمد، ایقان احمد

عزیزہ ہادیہ یوسف، لبیقہ رشید، ملاحت احمد، علیشا مقصود، فائزہ شہزادی، سبیکہ احمد، عارفہ بشریٰ سید، عطیہ الکافی، حنا احمد

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

تازہ ہوا اور دھوپ بطور قدرتی اینٹی بائیوٹکس

یورپ کے ایک رسالہ Awake مارچ 2015ء کے مطابق سائنس دانوں نے بیسویں صدی کے دوران جب اینٹی بایوٹکس کی دریافت کی تو انہیں امید تھی کہ یہ نئی ادویہ بعض بیماریوں کا خاتمہ کردیں گی اولاً تو ایسے ہی ہوا لیکن ان کے کثرت استعمال سے Anti Biotic Resistant Bacteria نے جنم لے لیا ہے۔ اس وجہ سے بعض سائنس دان ماضی کی بیماریوں کی روک تھام کرنے کے طریقہ علاج پر نظر ثانی کر رہے ہیں۔ ان میں سے ایک تازہ ہوا اور دھوپ کے فوائد سے استفادہ کرنا بھی شامل ہے۔

ماضی سے ایک سبق

انگلستان ماضی میں امراض کے علاج کے لئے دھوپ اور تازہ ہوا کی کثرت سے حمایت کرتا رہا ہے چنانچہ ایک مشہور فزیشن جون لٹسم Johnlettsom (1744-1815ء) نے بچوں کے تپ دق کے علاج کے لئے تازہ ہوا اور دھوپ کا نسخہ تجویز کیا۔ 1840ء میں ایک سرجن جارج بانڈنگ George Bonding نے نوٹ کیا کہ جو لوگ کھلی ہوا میں کام کرتے ہیں جیسے کاشت کار، گڈریے مویشی چرانے والے انہیں عموماً ٹی بی کا مرض نہیں ہوتا لیکن جو لوگ بند جگہوں میں زیادہ وقت گزارتے ہیں انہیں اس بیماری کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔

فلورنس نائٹنگل Florence Nightingale (1820-1910) نے فوجی سپاہیوں کی مرہم پٹی میں جدت پیدا کرکے بڑی شہرت حاصل کی۔ جبکہ وہ کرائمین (Crimean) جنگ کے برطانوی فوجیوں کی مرہم پٹی کر رہی تھی کہ کیا تم مریضوں کے بیڈ روم میں رات کے وقت جاتے ہو صبح کھڑکیاں کھلنے سے پہلے جاؤ تو تمہیں احساس ہوگا کہ ہوا کم مقدار اور غیر مناسب بو کا احساس دلاتی ہے چنانچہ اس نے یہ تجویز دی کہ مریض کے بیڈ روم کی ہوا اسی طرح تازہ ہونی چاہئے جیسے کہ بیڈ روم سے باہر تازہ ہوا ہوتی ہے لیکن اس سے مریض کو ٹھنڈ نہ لگ جائے اس نے کہا کہ دوسری بات جو میرے تجربہ میں آئی ہے وہ تازہ ہوا کے علاوہ روشنی ہے اس سے مراد سورج کی روشنی کرنیں اور دھوپ ہے۔ مریض کے بستر کو دھوپ لگوانا اور اس کے کپڑوں کو دھوپ میں رکھنا صحت کو تقویت دیتا ہے۔

سائنس نے 1800ء سے بہت ترقی کی ہے تاہم جدید تحقیق اسی قسم کے نتائج پر پہنچی ہے۔ مثلاً 2011ء میں چین میں ایک تحقیق سے ثابت ہوا کہ کالج کے رہائشی کمروں میں جہاں زیادہ طالب علم رکھے جائیں اور ہوا کی آمد و رفت کم ہو انہیں سانس کی متعدی بیماریوں کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے جان لیا ہے کہ قدرتی Ventilation یعنی باہر کی تازہ ہوا کا بلڈنگ کے اندر سے گزرنا انفیکشن کنٹرول کیلئے بہت ضروری ہے چنانچہ انہوں نے 2009ء میں اس بارے میں Guide Lines بھی جاری کی ہیں۔ یہ تو سب درست ہے لیکن اس کے پس پردہ وہ کون سی سائنس ہے جو ثابت کرتی ہے کہ دھوپ اور تازہ ہوا انفیکشن کو روکتی ہے۔

قدرتی جراثیم کش طریقے

یونائیٹڈ کنگڈم کی وزارت صحت کی تحقیقات کے مطابق سائنس دان یہ کوشش کر رہے تھے کہ وہ دیکھیں کہ کتنی دیر ہوا خطرناک رہے گی اگر کوئی بائیولوجیکل جنگی ہتھیار جس میں ضرررساں بیکٹیریا ہو لندن پر پھٹ پڑے رات کے وقت یہ تجربہ کیا گیا تو دیکھا گیا کہ دو گھنٹے کے بعد بیکٹیریا مر چکا تھا لیکن جب بیکٹیریا کو ایک بند ڈبے میں اسی جگہ اور اسی ٹمپریچر اور اسی قسم کے آبی بخارات کے ماحول میں رکھا گیا تو دیکھا گیا کہ بیکٹیریا دو گھنٹے بعد بھی زندہ ہے یہ Open Air Factor کہلاتا ہے جو اچھی طرح واضح ہو گیا ہے۔ دھوپ میں بھی جراثیم کش قدرتی خاصیتیں ہیں۔ The Jounral of Hospital Infection واضح کرتا ہے کہ کثرت سے Microbes جو ہوا کے ذریعے انفیکشن کا باعث ہیں دھوپ کو برداشت نہیں کر سکتے۔

ہم اس سے کس طرح استفادہ کر سکتے ہیں؟ ہمیں کھلی ہوا اور دھوپ میں باہر نکل کر کچھ وقت ضرور گزارنا چاہئے اور سورج کی کرنوں میں تازہ ہوا میں سانس لینا چاہئے۔

☆............☆............☆

مربی سلسلہ۔ مکرم مولانا محمد صدیق امرتسری

مرحبا اے جانثارِ دینِ احمد مرحبا
اپنا جیون دین کی خاطر بسر تو نے کیا

تُو نے افریقہ و یورپ کو دیا درسِ ھُدیٰ
مشرکوں کو بت پرستوں کو بنایا با خدا

احمدیت کا تُو شاعر اور مربی کامگار
عندلیبِ گلشنِ احمد کا تھا تُو جانثار

شاعری کے فن میں تیرا اپنا ہی تھا اک مقام
تُو نے لوگوں کو پلایا نیکی و تقویٰ کا جام

تیرے ہر اک شعر میں تھی تازگی، رخشندگی
تیرے نغموں میں ہدایت کی تھی اک تابندگی

اے خدا صدیق پر نازل ہوں تیری رحمتیں
جنت الفردوس میں پائیں وہ مومن برکتیں

خواجہ عبدالمومن

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124604 میں عفت ثمرین

زوجہ قاضی نسیم احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 60ہزار روپے (2) جیولری 23.200 گرام 90ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔عفت ثمرین گواہ شد نمبر1۔عزیز الرحمٰن ولد محمد سعید طارق گواہ شد نمبر2 ۔سعید احمد باجوہ ولد غلام قادر باجوہ

مسل نمبر124605 میں ربا عندلیب

بنت افتخار توقیر امجد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/1 باب الابواب ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ ربا عندلیب گواہ شد نمبر1۔ سلطان احمد خان ولد چوہدری محبّ الرحمٰن گواہ شد نمبر2 ۔حذیفہ احسن ولد افتخار توقیر امجد

مسل نمبر124606 میں لثنا رباب

بنت افتخار توقیر امجد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/1 باب الابواب ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ لثنا رباب گواہ شد نمبر1۔ سلطان احمد خان ولد چوہدری محبّ الرحمٰن گواہ شد نمبر2 ۔عطاء القدوس خان ولد سلطان احمد خان

مسل نمبر124607 میں نادیہ کنول

بنت ناصر احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔نازیہ کنول گواہ شد نمبر1 ۔قمر اعجاز ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر2۔ ثاقب جاوید ولد جاوید اختر

مسل نمبر124608 میں طارقہ ہمایوں

زوجہ ہمایوں رفیق قوم...... پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 8 مرلہ (2) جیولری 185000 روپے (3) بکریاں 2 عدد اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔طارقہ ہمایوں گواہ شد نمبر1 ۔قمر اعجاز ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر2 ۔ثاقب جاوید ولد جاوید اختر

مسل نمبر124609 میں سید مسعود احمد شاہ

ولد چراغ شاہ قوم سید پیشہ......عمر74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 36/5 دارالبرکات ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) بینک بلینس 30 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 21 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سید مسعود احمد شاہ گواہ شد نمبر1۔صلاح الدین ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر2 ۔ ماسٹر محمد اسلم ولد محمد شریف

مسل نمبر124610 میں پرویز احمد چیمہ

ولد احمد دین چیمہ قوم چیمہ پیشہ دکاندار عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان+ دکان 5 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 4500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ پرویز احمد چیمہ گواہ شد نمبر1۔ حاجی مبشر احمد ولد احمد دین گواہ شد نمبر2۔ عاطف پرویز ولد پرویز احمد

مسل نمبر124611 میں ثریا یاسمین

بنت رانا احسان اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/18 دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) ڈائمنڈ رنگ 180000 روپے (2) گولڈ چین 40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔ثریا یاسمین گواہ شد نمبر1 ۔رانا احسان اللہ خاں ولد محمد شریف خاں گواہ شد نمبر2 ۔رضا اللہ خاں ولد رانا احسان اللہ خاں

مسل نمبر124612 میں افتخار احمد

ولد اکبر علی قوم انصاری پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر30 سال بیعت 2010ء ساکن پتوکی ضلع و ملک قصور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔افتخار احمد گواہ شد نمبر1 ۔احمد طارق ولد میاں محمد اسلم گواہ شد نمبر2 ۔محمد احسن ہمایوں ولد میاں محمد اسلم

مسل نمبر124613 میں شہروز حیدر

ولد قمر ریاض قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شہروز حیدر گواہ شد نمبر1 ۔ قمر ریاض ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر2 ۔عثمان حیدر ولد قمر ریاض

مسل نمبر124614 میں عائشہ صدیقہ

بنت فردوس خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالا ضلع و ملک نارووال، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 فروری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر1 ۔ ایاز احمد ولد ریاض احمد خان گواہ شد نمبر2 ۔عمران احمد خان ولد مقصود احمد خاں

مسل نمبر124615 میں شکیلہ نذیر

بنت نذیر احمد خاں قوم...... پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالا ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔شکیلہ نذیر گواہ شد نمبر1 ۔ ایاز احمد ولد ریاض احمد خاں گواہ شد نمبر2 ۔عمران احمد خان ولد مقصود احمد خاں

مسل نمبر124616 میں نائلہ جاوید

زوجہ شفاقت احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... میاں والی ضلع و ملک نارروال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔نائلہ جاوید گواہ شد نمبر1۔ شفاقت احمد ولد ریاست علی گواہ شد نمبر2 ۔ ضیاء اللہ ولد محمد یوسف

☆............☆............☆

مکرم ریاض احمد ملک صاحب

محترم مولانا ملک مبارک احمد صاحب
پروفیسر جامعہ احمدیہ آف دوالمیال ضلع چکوال

23 ستمبر 1988ء کو 66 سال کی عمر میں احمدیت کے ایک مخلص خادم نے اس دار فانی کو خیر باد کہا۔

آپ خلافت کے ساتھ ہمہ وقت منسلک رہنے اور ہر ارشاد خلافت پر ممکن حد تک عمل کرنے میں کوشاں رہے۔ آپ کی وفات پر آپ کے کارہائے نمایاں کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

’’ملک مبارک احمد مرحوم بیشمار خوبیوں کے مالک تھے۔ عربی ادب پر پورا عبور حاصل تھا۔ تراجم اور مضامین ان کی یاد ہمیشہ زندہ رکھیں گے۔ سلسلہ کے لئے نہایت مفید وجود تھے۔ ان کی خدمات قابل تحسین ہیں۔‘‘

مکرم ملک مبارک احمد صاحب مکرم قاضی عبدالرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ دوالمیال کے فرزند اور حضرت عبدالصمد صاحب دوالمیال رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے (جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر اس وقت بیعت کی جب حضرت مسیح موعود مقدمہ کرم دین کے سلسلہ میں جہلم آئے تھے) آپ کی والدہ محترمہ حافظہ بی بی صاحبہ دوالمیال کے مشہور رفیق حضرت مسیح موعود حضرت میراں بخش کی دختر تھیں۔ محترم ملک مبارک احمد صاحب کا جسمانی تعلق گاؤں دوالمیال سے تھا۔ ان کا مزاج نہایت ملائم اور انس و وفا سے پُر تھا۔ کبھی غصہ نہ کرتے۔ شفقت محبت سے پیش آتے۔ طبیعت میں انکسار تھا۔ جب کبھی دوالمیال میں آیا کرتے تھے تو اپنے مکان کی چھت سے بیت الذکر میں تشریف لایا کرتے تھے کیونکہ آپ کا مکان بالکل بیت الذکر دوالمیال کے ساتھ منسلک تھا اور جمعہ کا خطبہ نہایت دھیمی آواز میں دیتے۔ اور اپنے قادیان کے واقعات سنایا کرتے تھے۔

آپ جامعہ احمدیہ میں درس و تدریس کے فرائض ایک لمبا عرصہ تک انجام دیتے رہے اور آپ کی خدمات کو خلفائے احمدیت کا خراج تحسین آپ کی مثالی قربانی کا عظیم صلہ ہے۔

وہ صحت و توانائی کے اعتبار سے کسی مضبوط اور مستحکم جثّہ کا انسان نہیں تھے لیکن آپ کے ذہنی قویٰ مضبوط تھے اور آپ نے دفاع احمدیت میں عربی زبان میں مضامین لکھ کر احمدیت کا پیغام عرب دنیا تک پہنچانے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ اور ’’البشریٰ‘‘ کے ایڈیٹر کی حیثیت سے آپ نے عربی کے مضامین تحریر کئے جو آپ کی عربی دانی کا ثبوت ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعت کی تربیت اور اصلاح کے ضمن میں 18 مارچ 1966ء کو وقف عارضی کی عظیم الشان تحریک کی بنیاد رکھی۔ وقف عارضی کی اس انقلاب انگیز تحریک پر لبیک کہنے والے احباب کی فہرست میں ملک مبارک احمد صاحب کا نام بھی شامل تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 9 فروری 1966ء کو اپنے دور خلافت کی پہلی مجلس افتاء کی منظوری عطا فرمائی۔ اس فہرست میں 25 نمبر پر آپ کا نام شامل تھا۔

آپ کو درس و تدریس تحقیق و تالیف اور اشاعت کے شعبوں کا بے حد تجربہ تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے تفسیر حضرت مسیح موعود کی تدوین و ترتیب، عربی، فارسی عبارات کے اردو ترجمہ و طباعت و اشاعت کے کام میں مبارک احمد صاحب پروفیسر عربی ادب جامعہ احمدیہ ربوہ کو بھی شامل کیا اور جون 1969ء میں تفسیر سورۃ فاتحہ کے نکات و معارف پر مشتمل پہلی جلد اللہ کے فضل سے منظر عام پر آئی۔

ملک صاحب کی وفات پر جامعہ احمدیہ کی جانب سے قرارداد تعزیت میں تحریر کیا گیا کہ

محترم ملک صاحب چھوٹی عمر میں ہی حصول تعلیم کے لئے قادیان تشریف لے گئے اور مدرسہ جامعہ احمدیہ قادیان میں تعلیم حاصل کی۔ 21 سال کی عمر میں آپ نے زندگی وقف کی اور 1943ء میں آپ نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ 1951ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر عربی کی اعلیٰ تعلیم کے لئے آپ شام تشریف لے گئے۔ جہاں شامی یونیورسٹی میں داخل رہے، پھر چند ماہ تک قاہرہ الازہر یونیورسٹی مصر میں بھی تعلیم حاصل کی۔ اس دوران دمشق اور حلب سے شائع ہونے والے عربی رسالوں میں آپ کے مضامین بھی شائع ہوئے۔ 1954ء میں آپ واپس تشریف لائے۔ جامعہ احمدیہ میں بطور اُستاد آپ کی تقرری 1948ء میں ہوئی تھی۔ شام سے واپس آ کر سلسلہ کے لٹریچر کے عربی میں تراجم کرنے میں مصروف رہے۔ مارچ 1955ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود کے ساتھ سفر یورپ میں شرکت کی سعادت آپ کو نصیب ہوئی۔ جون 1957ء میں آپ دوبارہ جامعہ احمدیہ میں بطور استاد منسلک ہوگئے۔ آپ نے کئی اہم کتابوں کا اردو سے عربی میں ترجمہ کیا۔

آپ 1959ء سے 1961ء تک جماعت کے عربی رسالہ البشریٰ کے ایڈیٹر رہے۔ 1982ء میں ریٹائر ہونے کے بعد بھی جامعہ احمدیہ میں

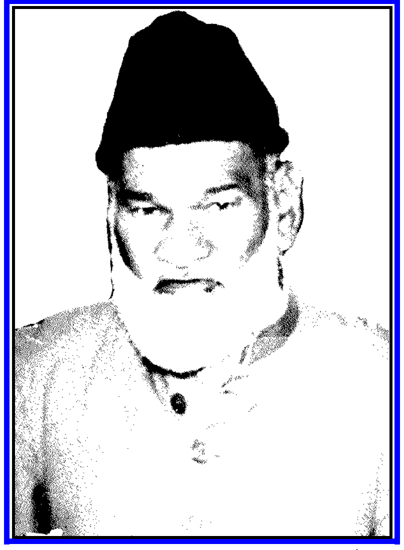

تدریسی ذمہ داریوں کے علاوہ ترجمہ کے کام میں مصروف رہے۔ دسمبر 1985ء سے دسمبر 1986ء تک آپ کو قائمقام پرنسپل کے طور پر خدمت انجام دینے کا موقع بھی ملا۔ ملک صاحب موصوف نہایت نیک خصلت، دعاگو، عبادت گزار اور درویش صفت انسان تھے۔ نہایت خاموش کارکن تھے۔ اپنا سارا وقت بھرپور طور پر خاموش خدمت دین میں لگا کر آپ نے عہد وقف خوب نبھایا۔ آپ عربی کے مستند عالم تھے۔

پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی نے اپنے ایک مضمون ’’جماعت احمدیہ کی تاریخ کے اہم مقامات‘‘ میں دوالمیال اور ملک مبارک احمد صاحب کے بارے میں تحریر فرمایا:-

’’گاؤں کے تعلق میں دوالمیال بھی بڑا اہم گاؤں ہیں یہاں کی جماعت تو پرانی اور مخلص ہے۔ مکرم ملک مبارک احمد صاحب ایڈیٹر البشریٰ جیسا عربی دان عالم اسی دوالمیال گاؤں کی خاک سے اٹھا۔‘‘

دوالمیال کے اس خادم جماعت کو قادیان کی فضاؤں میں اور قادیان کی درس گاہوں میں اپنی تحصیل علم کی پیاس بجھانے کا موقع ملا۔ آپ بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اہل دوالمیال کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام سے نوازے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر۔ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب تقسیم تعلیمی انعامات

مکرم افتخار احمد خان صاحب سیکرٹری تعلیم ضلع حیدر آباد تحریر کرتے ہیں۔

سال 16-2015ء میں جماعت احمدیہ حیدر آباد کے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ اور طالبات کیلئے مورخہ 23/ اکتوبر 2016ء کو تقسیم انعامات کی تقریب کا صبح 10:30 بجے بیت الظفر میں انعقاد کیا گیا۔ جس میں طلبہ اور ان کے والدین شامل ہوئے۔ کلاس نرسری تا بارھویں کے نمایاں نتائج حاصل کرنے والے طلبہ کو انعام دیئے گئے۔ اجلاس کی صدارت مکرم امیر صاحب ضلع نے کی اور انعامات تقسیم کئے۔ خاکسار نے تقریب کے آغاز و مقاصد بیان کئے۔

طالبات کیلئے تقریب کا انعقاد لجنہ کے زیر انتظام گھر میں کیا گیا۔ مکرم امیر صاحب ضلع کی اہلیہ محترمہ نے انعامات تقسیم کئے۔ اللہ تعالیٰ طلباء کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب سیکرٹری امور خارجہ امارت علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم فراز محمود وڑائچ صاحب ٹورانٹو کینیڈا کو شادی کے آٹھ سال بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا مورخہ 9 ستمبر 2016ء کو عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فواز احمد وڑائچ عطا فرمایا ہے۔ نومولود والد کی طرف سے محترم چوہدری خان محمد صاحب نمبردار آف سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین کی نسل سے اور مکرم چوہدری نبی احمد بھلی صاحب ساکن PCSIR کالونی لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کی صحت وسلامتی والی درازی عمر والا، خادم دین، نیک نصیبوں والا اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حافظ نور زمان صاحب نائب صدر اول مجلس نابینا ربوہ جو راولپنڈی کے ملٹری ہسپتال میں ٹیلی فون آپریٹر کی ڈیوٹی کر رہے ہیں کافی عرصہ سے مثانہ میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ 3 بار آپریشن ہو چکا ہے۔ مگر تکلیف دور نہیں ہو رہی۔ گردہ میں بھی پتھری ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے کے پروگرام

15 نومبر 2016ء

12:25 am	صومالی سروس
1:00 am	Chef's Corner
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ 24 دسمبر 2010ء
4:05 am	خوبصورت حیدرآباد
4:35 am	آؤ اردو سیکھیں
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کا چنائی بھارت آمد اور بیت الذکر کا افتتاح
7:00 am	سیرت حضرت مسیح موعود
7:20 am	کڈز ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ 24 دسمبر 2010ء
8:55 am	آؤ اردو سیکھیں
9:20 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس
11:45 am	یسرنا القرآن
12:15 pm	گلشن وقف نو
1:30 pm	اسلامی اصول کی فلاسفی
1:45 pm	نور مصطفوی
2:10 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 11 نومبر 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	درس
5:55 pm	یسرنا القرآن
6:25 pm	فیتھ میٹرز
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	سپینش سروس
8:50 pm	براہین احمدیہ
9:30 pm	نور مصطفوی
10:00 pm	اسلامی اصول کی فلاسفی
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

امریکہ کا گاؤں جہاں وائرلیس سگنل پر پابندی ہے

ویسٹ ورجینیا میں گرین بینک کا علاقہ بہت دور دراز واقع ہے اور اسے لوکو ہوٹس کاؤنٹی کہا جاتا ہے اس مقام کو نیشنل ریڈیو کوائٹ (خاموش) زون قرار دیا گیا ہے جہاں 2 جدید ترین ریڈیائی دوربینیں لگائی گئی ہیں۔ یہاں وائرلیس سگنلز پر سخت پابندی ہے اور لوگوں کو فون استعمال کرنے کے لئے علاقے سے باہر جانا پڑتا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں دنیا کی اہم ترین ریڈیائی دوربین (ریڈیو ٹیلی سکوپ) قائم ہے اور ہلکا سا وائرلیس سگنل بھی سائنسدانوں کی تحقیق میں خلل ڈال سکتا ہے۔ یہاں کی دوربینیں کائنات کی گہرائیوں میں جھانکنے میں مصروف ہیں۔ یہ حساس ریڈیو سگنل وائرلیس سگنل سے متاثر ہوسکتے ہیں اور اس طرح سائنسدانوں کو تحقیق میں شدید مشکلات پیش آتی ہیں۔ اسی لئے گرین بینک میں فون استعمال کرنے پر مکمل پابندی عائد ہے جبکہ یہاں سیل فون کے سگنلز بھی نہیں آتے۔ یہاں لوگ بھی رہتے ہیں اور وہ کیبل انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ریڈیو ٹیلی سکوپ کی عمارت میں کسی قسم کا خودکار دروازہ بھی نہیں ہے کیونکہ اس کے عمل سے بھی تحقیقات میں خلل واقع ہوسکتا ہے۔ یہاں رہنے والوں کو ٹیلی فون بوتھ کی سروس فراہم کی گئی ہے۔

(روزنامہ آج 5 ستمبر 2016ء)

تاریخ عالم 11 نومبر

☆ **1934ء:** حضرت مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل قادیان سے مشرقی افریقہ تشریف لے گئے اور اس ملک میں پہلے احمدیہ مشن کی بنیاد رکھی۔

☆ **1984ء:** حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے حفظ قرآن کریم کی تحریک فرمائی۔

☆ **1987ء:** بیوت الحمد کالونی ربوہ کا سنگ بنیاد رکھا گیا آج اس کالونی میں سینکڑوں لوگ سکونت پذیر ہیں اور 130 کوارٹرز کے علاوہ ایک بیت الذکر، سکول اور خوبصورت پارک بھی موجود ہے۔ اس سکیم کے تحت سینکڑوں افراد کو تعمیر مکان کے لئے لاکھوں روپے کی امدادی جا چکی ہے۔

☆ **2004ء:** فلسطینی رہنما یاسر عرفات کا انتقال ہوا۔

☆ **2005ء:** حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے انصار اللہ U.K کے خرچ سے تعمیر ہونے والی بیت الناصر ہارٹلے پول کا افتتاح فرمایا۔

(مرسلہ: مکرم فرید احمد حفیظ صاحب)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 11 نومبر

طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:30
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:14
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	29 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	14 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

11 نومبر 2016ء

6:40 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ یو ایس اے سے خطاب 22 جون 2008ء
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا بیت خدیجہ کی افتتاحی تقریب سے خطاب 16 اکتوبر 2008ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
6:00 pm	خطبہ جمعہ

حامد ڈینٹل لیب حامد احمد (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

اٹھوال فیبرکس
لیلن بوتیک سوٹ، لیلن سوٹ نیٹ دوپٹے کے ساتھ، لیلن کرتی شرٹ، لیلن فینسی سوٹ، ریشمی سوٹ کاٹن فینسی سوٹ (لیلن فینسی سوٹ 1000 میں سیل پر) شال کپڑی اٹل مردانہ ورائٹی بھی دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

Every peice a master peice
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

سیل۔ سیل۔ سیل
Haier کی ڈرائر مشین 50-60 ماڈل پر زبردست سیل، 9500 روپے والا 8000 روپے میں دستیاب ہے۔ یہ آفر محدود مدت اور محدود سٹاک پر ہے۔
Haier کی Fully Automatic واشنگ مشین دستیاب ہے۔
فیصل کراکری اینڈ الیکٹرونکس
ریلوے روڈ ربوہ: 03239070236

مکان برائے کرایہ
گراؤنڈ فلور 2 بیڈروم، چھوٹا صحن
کرایہ 10 ہزار روپیہ ایڈوانس 6 ماہ
برائے رابطہ: ناصر خلیل دارالصدر جنوبی ربوہ
موبائل: 004793000469
0300-7705302

وردہ فیبرکس
1۔ ڈیجیٹل کھدر شرٹ پیس
2۔ Fiza Noor ڈیجیٹل لیلن شرٹ پیس
3۔ ڈیجیٹل لیلن امبرائیڈری شرٹ پیس
4۔ ڈیجیٹل لیلن 3P
5۔ بے بی کھدر 2P بے بی کاٹن 2P
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

جسم میں موجود تمام معدنیات (32 الیکٹرولائٹس) کی کمی بیشی معلوم کرنے کی سہولت موجود ہے
ایف بی ہومیو سنٹر طارق مارکیٹ ربوہ
فون نمبر: 0300-7705078
0476214593
نوٹ: صرف وقت لے کر تشریف لائیں

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

FR-10

مس کولیکشن شوز
سیل۔ سیل۔ سیل
مورخہ 11 نومبر بروز جمعہ
مردانہ لیڈیز اور بچگانہ ورائٹی پر
لوٹ سیل میلہ
اقصیٰ روڈ ربوہ

مکان برائے کرایہ
مکان برقبہ 14 مرلہ واقع دارالنصرت کالونی عقب فیکٹری ایریا (نزد کوٹھی کوکاکولا ایجنسی) دو کمرے مع اٹیچ باتھ، کچن سٹور، برآمدہ کشادہ صحن بجلی کا میٹر موجود) یکم دسمبر سے برائے کرایہ دستیاب ہے۔
برائے رابطہ: 0333-6707579
0334-0670779

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801